بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل یؤتیہ من یشاء

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ جمعہ

ہفت روزہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۳ رجب ۱۴۰۰ھ ؛ ۷ احسان ۱۳۵۹ ہش ؛ ۷ جون ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۲۸

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۷ احسان / جون سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ آپ کی صحت کے بارے میں آج صبح کی آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کی طبیعت گردوں میں انفکشن اور کمزوری کی وجہ سے ابھی تک ویسی ہی ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم شافی مطلق ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ الودود کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا کرے۔ آپ کے مقاصد دینیہ میں برکت دے۔ اور آپ کو کامیاب اور فائز المرام کرے۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو بلڈ پریشر میں تو کمی ہے۔ مگر گھبراہٹ بہت ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ دے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

۔۔ عزیزم وسیم احمد صاحب کراچی کو اللہ تعالیٰ نے ۲۵ مئی ۱۹۸۰ء پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم صوفی عبدالحکیم صاحب مرحوم کراچی کا پوتا اور خالد احمد کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی عمر عطا فرمائے نیک اور خادم دین بنائے

احمد حسین ہیڈ کاتب الفضل ربوہ

زمیندار جماعتیں لازمی چندہ جات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

ناظر بیت المال۔ آمد

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

ضروری ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ اور استغفار کرتا رہے

جو شخص خدا تعالیٰ سے بے نیاز ہو جاتا ہے وہ شیطان ہو جاتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاد باری تعالیٰ

یَدْعُوْکُمْ لِیَغْفِرَ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ (ابراھیم ۱۱)

ترجمہ:۔ وہ تمہیں اس لئے بلا رہا ہے تاکہ وہ تمہارے گناہوں میں سے بعض بخش دے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"اعمالِ صالحہ اور عبادت میں ذوق و شوق اپنی طرف سے نہیں ہو سکتا۔ یہ خدا تعالیٰ کے فضل اور توفیق پر ملتا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان گھبرائے نہیں اور خدا تعالیٰ سے اس کے فضل اور توفیق کے واسطے دعائیں کرتا رہے اور ان دعاؤں میں تھک نہ جاوے۔ جب انسان اس طرح پر مستقل مزاج ہو کر لگا رہتا ہے تو آخر خدا تعالیٰ اپنے فضل سے وہ بات پیدا کر دیتا ہے جس کے لئے اس کے دل میں تڑپ اور بے قراری ہوتی ہے۔ یعنی عبادت کے لئے ایک ذوق و شوق اور حلاوت پیدا ہونے لگتی ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص مجاہدہ اور سعی نہ کرے اور وہ یہ سمجھے کہ پھونک مار کر کوئی کرے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا قاعدہ اور سنت نہیں اس طریق پر جو شخص اللہ تعالیٰ کو آزماتا ہے وہ خدا تعالیٰ سے ہنسی کرتا ہے اور مارا جاتا ہے۔ خوب یاد رکھو کہ دل اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اس کا فضل نہ ہو تو دوسرے دن جا کر عیسائی ہو جاوے۔ یا کسی اور بے دینی میں مبتلا ہو جاوے۔ اس لئے ہر وقت اس کے فضل کے لئے دعا کرتے رہو اور اس کی استعانت چاہو تا کہ صراطِ مستقیم پر تمہیں قائم رکھے۔ جو شخص خدا تعالیٰ سے بے نیاز ہوتا ہے وہ شیطان ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان استغفار کرتا رہے تا کہ وہ زہر اور جوش نہ پیدا ہو جو انسان کو ہلاک کر دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۵۵)

نہایت عاجزانہ درخواست دعا

یہ محض اور محض اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور احسان ہے کہ اس نے اس عاجز اور حقیر بندے کو توفیق عطا فرمائی کہ اپنی عمر کے شروع سے ہی اپنی زندگی اس کے دین اور اس کے سلسلہ اور اس کے بندوں کی خدمت کے لئے وقف کر دے اور اب تک اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے اس خدمت کو بجا لانے کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ تقریباً ڈھائی ماہ سے خاکسار کی طبیعت خراب چلی آ رہی ہے۔ مجلس شوریٰ سے قبل یکدم شدید معدہ اور انتڑیوں کی انفکشن کا حملہ ہوا یعنی Gastroenteritis اللہ تعالیٰ نے اس سے شفا عطا فرمائی تو پھر شدید Bronchitis کا حملہ ہوا جو بہت لمبا چلا اور ایک دن کھانسی کا اس قدر شدید (Spasm) حملہ

(باقی دیکھیں ۸ پر)

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سعید عیدی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم کو سمجھنا اور سیکھنا ضروری ہے اسی لئے میں نے کہا ہے ہمارا کوئی بچہ میٹرک سے کم پڑھا ہوا نہ ہو

تفسیر صغیر، تفسیر مسیح موعودؑ اور دوسری مستند تفاسیر اپنے پاس رکھیں خود بھی یہ تفاسیر پڑھیں اور بچوں کو بھی پڑھائیں

ہر احمدی یہ سمجھے کہ میں کس تحریک سے منسلک ہوں میں کون ہوں اور میری ذمہ داریاں اور میری زندگی کا مقصد کیا ہے!

میرا ارادہ دورہ پر بیرون پاکستان جانے کا ہے دعا کریں کہ یہ دورہ کامیاب ہو اور ہم دنیا کو باور کرا دیں کہ ہر قسم کی بھلائی قرآن کریم میں ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳۰ شہادت ۱۳۵۹ ہش مطابق ۳۰ اپریل ۱۹۸۰ء بمقام مسجد احمدیہ اسلام آباد

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"گردے کی بیماری بڑی لمبی ہو رہی ہے۔ ۲۵ مارچ کو میں بیمار ہوا تھا۔ پھر کچھ الجھنیں پیدا ہو گئیں۔ اینٹی بایوٹک چھوڑنی پڑی۔ پھر میں یہاں آیا۔ ڈاکٹر محمود الحسن صاحب نے بہت سے ٹیسٹ کروا کے ایک اور دوا تجویز کی جس کا چار ہفتہ کا کورس دو تین دن ہوئے گزشتہ منگل کو ختم ہوا۔

بیماری کمزوری کرتی ہے۔ بیماری کا آج کا علاج اس سے بھی زیادہ کمزوری کرتا ہے۔ اس عرصہ میں اپنی بعض غلطیوں کی وجہ سے میرا شوگر کا نظام بھی درہم برہم ہو گیا۔ وہ زیادہ آنے لگ گئی۔ ابھی تک کنٹرول میں نہیں آئی۔ کچھ گرمی کی وجہ آ گئی بیچ میں۔ جب سے مجھے ایک سال میں تین دفعہ ہیٹ سٹروک ہوا کام کرتے ہوئے، گرمی میری بیماری بن گئی ہے۔

بہرحال آج میں

بڑے لمبے عرصہ کے بعد

بھائی، آپ کی جدائی سے گھبرا کے خطبہ کے لئے نکل آیا ہوں۔ چلتے وقت بھی ضعف کی ایسی کیفیت تھی کہ میں سوچ میں پڑ گیا تھا کہ جاؤں یا نہ جاؤں۔ پھر میں نے کہا کہ جانا چاہیئے، دیر سے ملاقات نہیں ہوئی، ملاپ نہیں ہوا جماعت سے، ملاپ بالواسطہ اور بلاواسطہ دونوں طرح ہو جاتا ہے کیونکہ خطبہ جب چھپ جاتا ہے تو ساری جماعت کو پتہ لگ جاتا ہے۔

ایک تو دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جلد کامل شفا دے تاکہ سہولت کے ساتھ میں اپنے پورے کام کرنے کے قابل رہوں۔ اس بیماری میں بھی ایک وقت ایسا آیا کہ میں ڈاک دیکھ نہیں سکتا تھا پھر ایک وقت ایسا آیا کہ ڈاک بہت اکٹھی ہو گئی۔ پھر ربوہ میں مجھے خیال آیا کہ اس طرح تو بڑی مشکل پڑ جائے گی۔ میں نے دو رات دو بجے شب تک اور ایک رات اڑھائی بجے تک ـــ ڈاک دیکھی، اور بہت ساری ڈاک نکال دی۔ جب میں یہاں آیا ہوں تو قریباً ساری ڈاک میں دیکھ چکا تھا۔ دن کو بھی رات کو بھی۔ لیکن چوتھے دن کام کی زیادتی کی وجہ سے میری یہ حالت تھی کہ ایک کاغذ کو ہاتھ لگانے کو بھی میرا دل نہیں کر رہا تھا۔

بہرحال اللہ تو اپنے توفیق دیتا ہے۔ آزمائش میں بھی ڈالتا ہے۔ جو وہ کرے اس پر ہم راضی۔ شکوہ تو نہیں کرنا۔ حماقت ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بڑی خدا سے شکوہ کرنا اُس خدا سے جو بیشمار نعمتیں دینے اور فضل کرنے والا ہے۔ اگر انسان

اپنی ہی غفلت کے نتیجہ میں

اُس کے قانون کو توڑنے کی وجہ سے تکلیف میں پڑ جائے تو اُسے اپنے سے شکوہ ہونا چاہیئے خدا سے تو نہیں ہونا چاہیئے بات ہمیں یہ دی ہے اللہ تعالیٰ [illegible] رحمت انسان اپنی ہی کسی غفلت کے نتیجہ میں بیمار ہوتا ہے اور وہ شفا حاصل نہیں کر سکتا اپنی کوشش سے۔ فَهُوَ يَشْفِيْنِ شفا اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے انسان جو شفا حاصل کرتا ہے اس کے دو طریقے ہیں۔ ایک طریقہ یہ ہے کہ وہ ادویہ جو خدا تعالیٰ کے دستِ قدرت سے بنی ہیں ان کا صحیح استعمال ہو اور خدا تعالیٰ کا حکم ہو دوا کو بھی کہ تو موثر بن اور جسم کے ذرّات کو بھی کہ اس دوا کے اثر کو قبول کرو۔ یہ ایک نظام ہے۔ اور دوسرا طریقہ ہے خالص دُعا کا جس میں مادّی تدبیر بطور پردہ کے آجاتی ہے ورنہ ہوتا کچھ نہیں۔

ایک مقدمہ، دیر کی بات ہے، حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پڑوس میں ایک نوجوان رات کے دو بجے مچھلی کی طرح تڑپنے لگا۔ اسے شدید درد پیٹ میں اُٹھی۔ سارے محلّہ کو اُس نے سر پہ اُٹھا لیا۔ نوجوان تھا۔ آواز بھی اونچی تھی۔ غریب زور زور سے اس نے شور مچایا۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ اس کے پاس گئے، آدمی بھیجا ڈاکٹر کو بلانے کے لئے اور خود کاغذ کی ایک گولی بنائی۔ پانی منگوایا اور کہا منہ کھول، گولی کو اپنے ہاتھ سے اس کے گلے میں رکھ کر پانی پلا دیا تاکہ اسے یہ احساس نہ ہو کہ میں کاغذ کھا رہا ہوں اور اُس کو آرام آگیا۔ قبل اس کے کہ ڈاکٹر پہنچتا اس کی درد دور ہو چکی تھی۔ تو یہ دعا ہے جس میں یہ وہ مادی چیز کا بھی ہوتا ہے ممکن ہے اس کاغذ کے اجزاء میں خدا تعالیٰ نے شفاء بھی رکھی ہو بیماری کی۔

بہر حال اِس وقت اب تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ

دوست کثرت سے دعائیں کریں

کہ اللہ تعالیٰ شفا دے اور مقبول خدمت کی توفیق دے مجھے بھی اور آپ کو بھی۔ دوسرے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میرا ارادہ اس سال بیرون پاکستان جانے کا ہے۔ دعا کریں کہ یہ دورہ اس معنیٰ میں کامیاب ہو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو از سرِ نو یہ بتایا گیا کہ اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ فِي الْقُرْاٰنِ ہر قسم کی بھلائی، خیر اور خوشحالی کا سامان قرآن کریم میں ہے۔ اُسی سے حاصل کرنا چاہیئے۔ سو جب ہم باہر جائیں تو دنیا کو یہ باور کرانے میں کامیاب ہو جائیں اور کم از کم ایک حصہ کو تو یہ تحریک ہو جائے کہ اِدھر اُدھر کی کوششوں اور تدبیروں کی بجائے وہ قرآن کریم کی طرف رجوع کرے۔ وہ دنیا جو آج قرآن کریم کی عظمت کو پہچانتی نہیں اور دنیا والے اپنے جن مسائل کا حل اپنی تدبیر سے کر نہیں سکے اسے وہ قرآن کریم سے حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

ہمیں بتایا گیا ہے کہ كُلُّ بَرَكَةٍ مِّنْ مُّحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ ہر قسم کی برکت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے آدمی کو حاصل ہوتی ہے

قرآن کریم ایک تعلیم ہے

اس کے سمجھنے میں انسان صحیح قدم بھی اُٹھاتا ہے اور غلطی بھی کرتا ہے۔ لیکن جو صحیح سمجھا، جس نے غلطی نہیں کی۔ جس کے لئے غلطی کرنے کا امکان ہی نہیں تھا ——— محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ——— جس طرح انہوں نے سمجھا قرآن کو اُن کے اُسوہ پر چلنے کی بنی نوعِ انسان کو توفیق عطا ہو اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔ اِس کیلئے علم ضروری ہے یعنی ضروری ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات پڑھیں، اُن کے بارہ میں محبت اور پیار پیدا ہو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور تیسرے اُن کے لئے یہ ضروری ہے کہ ان کے دل میں ایک تڑپ، ایک جوش، ایک جنون پیدا ہو کہ جن راہوں پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلے اور اپنے رب کی رضا کی جنتوں کو حاصل کیا آپؐ نے، آپؐ ہی کے نقشِ قدم پر وہ بھی ہم بھی چلنے والے ہوں تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہمیں حاصل ہو۔

اس غرض کے لئے ہی میں نے "تعلیمی منصوبہ" جماعت کے سامنے پیش کیا ہے۔ قرآن کریم کو سمجھنا اور سیکھنا ضروری ہے کیونکہ اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ فِي الْقُرْاٰنِ۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ صرف روحانی باتیں ہی قرآنِ کریم میں ہیں اور وہاں سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ یعنی یہ سمجھتے ہیں کہ مادی زندگی اور روحانی زندگی دونوں اس قدر جداگانہ ہیں اور اس قدر بُعد ہے اِن میں کہ ایک کو سیکھنے کے لئے دوسرے کو جاننا ضروری نہیں۔ قرآن کریم نے شروع سے آخر تک آیات کا لفظ استعمال کیا ہے۔ یہ اٰیَةٌ کی جمع ہے۔ اس لفظ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے لئے بھی اور دیگر انبیاءؑ کے معجزات کے لئے بھی استعمال کیا گیا ہے اور قرآن کریم کی

ہر عظمت والی تعلیم

کے متعلق بھی اسے استعمال کیا گیا ہے جیسا کہ ہر آدمی کے منہ پر اکثر آتا ہے کہ قرآن کریم کی آیات ہیں، اِس سورۃ کی اتنی آیات ہیں یا فلاں سورۃ کی فلاں آیت میں یہ لکھا ہے۔ اِسی طرح اس مادی دنیا کی ہر تبدیلی کا نام قرآن کریم نے آیت ہی رکھا ہے جیسا کہ فرمایا اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لآیٰتٍ - یہ جو دن اور رات کا تعلق اور سورج اور زمین کے زاویئے اُن کا بُعد اور اُن کی حرکتیں ، اختلاف اللّیل والنھار یہ ساری چیزیں آیات ہیں - یہ علم جو ہے دینی علم نہیں ، محض دنیوی علم بھی نہیں - یہ "دنیوی علم" ہے - روحانیت کی بنیاد اس کے اوپر ہے - اور خدا تعالیٰ کی عظمت اور اس کی شان اور اس کا جلال ——— ان علوم کے حصول کے بعد ایک خوش قسمت انسان کو اس سے زیادہ حاصل ہو سکتا ہے جتنا ایک دہریہ کو حاصل ہونا ممکن ہے۔

تو مَیں نے کہا قرآن پڑھیں ، تفسیر صغیر اپنے پاس رکھیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو تفسیر کی ہے - وہ اور جو دوسری تفاسیر ہیں قرآن کریم کی مستند ، وہ اپنے پاس رکھیں پڑھیں ، پڑھائیں بچوں کو ، بچوں کو اُن کے پڑھنے کی عادت ڈالیں - وہ جو ہماری منتظمہ ہے اُس کو بہت دفعہ جھنجھوڑنا پڑتا ہے - تب وہ ٹھیک کام کرتی رہتی ہیں ورنہ پھر سُست ہو جاتی ہیں - پھر قرآن کریم کو سمجھ کر پڑھنے کی غرض سے ہی

مَیں نے کہا

کہ کوئی ہمارا بچہ میٹرک سے کم پڑھا ہوا نہ ہو - میرے ذہن میں یہ تھا کہ کوئی بچہ ہماری جماعت میں ایسا نہ ہو کہ وہ قرآن کریم سمجھنے کے لئے جو میٹرک کا دماغ ہے اس سے کم دماغ رکھے - یعنی میٹرک کا دماغ رکھنے والے میں اتنا علم حاصل کرنے کے بعد جو روشنی پیدا ہو گی اتنی روشنی تو کم از کم ہمارے ہر بچہ میں ہونی چاہیئے تاکہ قرآن کریم کے بعض جلوے جو ہیں وہ اس کے دماغ میں اجاگر ہو سکیں - اور مَیں نے یہ کہا کہ جس دماغ کو اللہ تعالیٰ نے مادی دنیا میں اللہ تعالیٰ کی آیات کے سمجھنے اور ان سے استدلال کر کے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچانے کی قوتیں اور طاقتیں عطا کی ہیں ان کو کسی ایسی جگہ رُکنا نہ پڑے کہ ان کے پاس ، اُن کے خاندان کے پاس آگے پڑھنے یا پڑھانے کے لئے گنجائش نہیں - یہ ذمہ داری جماعت اٹھائے - اس کے لئے پیار کے ساتھ پیار پیدا کرنے کے لئے مَیں نے کہا دستخط سے خط لکھوں گا (جس کے سپرد کیا ہوا تھا دستخطوں والے خط کو پرنٹ کرنا انہوں نے بڑی دیر کر دی اور طبع ہو کر ابھی نہیں پہنچے وہ - اس کا مجھے افسوس ہے - کوشش کروں گا سفر سے پہلے بچوں کے پاس وہ خطوط پہنچ جائیں)

مگر جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ میرے اس حکم کے مطابق ، میری اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کو جتنی کوشش کرنی چاہیئے تھی انہوں نے اس کا ۱/۱۰ کی ہے یا کچھ زیادہ اس سے ، کیونکہ میرا اندازہ ہے - اللہ تعالیٰ نے ہمیں

ایک لاکھ سے زائد

پڑھنے والے بچے عطا کئے ہیں لیکن ہمارے پاس جو خطوط آئے ہیں وہ چودہ پندرہ ہزار ہیں - یہاں راولپنڈی میں یہ ہوا کہ عہدیدار مجھے کہنے لگے ہماری فہرست مکمل - جب پوچھا کتنی ؟ تو بتایا ۱/۲ صد - مَیں نے کہا میرے اندازہ کے مطابق تعداد ہزار سے اوپر جانی چاہیئے - جب مَیں پچھلی دفعہ یہاں آیا ہوں آپ کے پاس مَیں نے ان سے کہا مَیں تین دن دیتا ہوں اور کوشش کریں - تین دن کے بعد آئے تو تعداد ساڑھے تین سو سے ساڑھے سات سو ہو گئی - مَیں نے کہا اب بھی کم ہے کوشش کریں - ابھی مجھے ملے تو نہیں ، کسی نے مجھے بتایا ہے کہ تعداد آٹھ سو سے اوپر نکل گئی ہے اور اب ان کو بھی امید ہو گئی ہے کہ میرے کہنے کے مطابق تعداد ایک ہزار سے اوپر ہو جائے گی -

تو یہ معمولی باتیں نہیں آپ کی جماعتی زندگی کے لئے - اس زمانہ میں جب اسلام کا کامل اور مکمل غلبہ اپنے پیار کے ساتھ اور اپنے نور کے ساتھ اور اپنے حُسن کے ساتھ اور اپنے احسان کے ساتھ اس دنیا کے انسان کے لئے مقدر ہے اس میں ان ساری چیزوں کا بڑا حصہ ہے -

پس اس کی اہمیت کو سمجھیں پہلے تو

ہر احمدی سمجھے

کہ مَیں ہوں کون ؟ میری ذمہ داریاں کیا ہیں ؟ مَیں کس تحریک سے منسلک ہوں ؟ کیا مقصد ہے میری زندگی کا ؟ اسے حاصل کرنے کے لئے کیا کچھ مجھے کرنا چاہیئے - کرنے کا سوال مقصد کی عظمت کے ساتھ ہوتا ہے - اگر کسی نے چند ریوڑیاں لینی ہوں بازار سے ، یہ مقصد ہو تو ایک پیسہ کافی ہے خرچ کرنے کیلئے - لیکن اگر اسلام آباد میں مکان بنانا ہو تو لاکھوں کی ضرورت پڑ جائے گی اگر کسی نے دو فرلانگ سفر کرنا ہو تو اس کو ایک دھیلے کی بھی ضرورت نہیں اس کو دو فرلانگ چلنا پڑے گا لیکن جس شخص نے زمین سے اٹھ کر آسمان کی رفعتوں پر جا کر خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنا ہو اس کو تو بڑا چلنے کی ضرورت ہے - بہت سفر کی ضرورت ہے - راہ بڑی لمبی ہے - اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھ عطا کرے - اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں میں برکت ڈالے - اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریاں سمجھنے کی توفیق دے - اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو (جو بیمار ہیں انہیں) صحت دے اور صحت سے رکھے اور ہمارے دلوں میں یہ پیار اور ہماری نسلوں میں یہ جذبہ ہمیشہ قائم رہے کہ بنی نوع انسان کو ہلاکت سے بچانا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے انہیں لا جمع کرنا ہے ۔"

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

آج سے ۸۳ سال پہلے ۷ رجون ۱۸۹۷ء

سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کی آمین کی مبارک اور بابرکت تقریب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حاضرین کو پُر تکلف دعوت دی

اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب قرآن حکیم سے امام آخر الزمان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا عشق اتنا بڑھا ہوا تھا کہ آپ کی بابرکت زندگی میں جب بھی قرآن کریم کا ذکر آتا ہے اس کے ساتھ ہی محبت اور فدائیت کے جذبات کا ایک سمندر ٹھاٹھیں مارتا نظر آتا ہے۔ قرآن کریم کے حوالے سے حضور علیہ السلام کی مقدس شخصیت کے عجیب در عجیب پہلو منکشف ہوتے ہیں اور دل بے اختیار خدا کے پاک اور پیارے مسیح کی تعریف اور محبت سے بھر جاتا ہے۔ تاریخ احمدیت میں حضور کے اپنے بچوں پر ہاتھ اٹھانے کے صرف ایک مصدقہ واقعہ کا پتہ چلتا ہے اور وہ واقعہ آپ کے انتہائی چہیتے اور پیارے بیٹے صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے ساتھ پیش آیا جب کہ ان کی عمر تقریباً ۷ سال تھی۔ صاحبزادہ صاحب نے بچپن کی نادانی میں قرآن کریم کی کوئی معمولی سی بے ادبی کر دی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا چہرہ مبارک فوراً متغیر ہو گیا اور آپ نے بے ساختہ اپنے لاڈلے بیٹے کے منہ پر چانٹا رسید کر دیا جس بچے کو آپ نے کبھی چھڑی سے بھی نہ مارا تھا اور اس بچے کا کیا ذکر ہے کسی بھی بچے کو آپ مارنے کے سخت خلاف تھے مگر قرآن کریم سے آپ کی محبت اور عشق اس درجہ تک پہنچا ہوا تھا کہ آپ اس کی معمولی سی بے ادبی بھی برداشت نہ کرتے تھے۔

اس طرح کا ایک اور واقعہ تاریخ احمدیت میں سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کی آمین کے بارے میں مذکور ہے۔ جب صاحبزادہ صاحب نے جون ۱۸۹۷ء میں اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب قرآن کریم ختم کی تو حضور نے ۷ رجون ۱۸۹۷ء کو صاحبزادہ صاحب کے ختم قرآن کی تقریب منعقد کی جس میں باہر سے بھی احباب شامل ہوئے اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس موقعہ پر تمام حاضرین کو پُر تکلف دعوت دی۔

حضور علیہ السلام کی زندگی میں "پُر تکلف دعوت" کے واقعات بہت ہی کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہیں۔ حضور انتہائی سادہ زندگی گذارتے تھے۔ سادہ کپڑے، سادہ کھانا اور انتہائی سادہ طرز رہائش حضور نے اپنی دوسری شادی کی اپنی زندگی میں اپنے بیٹوں کی شادیاں کیں۔ انہی صاحبزادہ محمود کی بھی شادی ہوئی مگر کسی بھی موقع پر حضور نے پُر تکلف دعوت نہیں دی۔ احباب کو مدعو ضرور کیا مگر سادگی اور درمیانے سے رکھ رکھاؤ کے ساتھ مگر قرآن کا عشق اتنا بلند اور اتنا عظیم تھا کہ آپ نے دل کھول کر خرچ کیا اور احباب کو بڑے تکلف کے ساتھ کھانا کھلایا کس لئے؟ اللہ کی پاک کتاب کی محبت میں غرق ہو کر جس کے بارے میں فرمایا کہ

"دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے"

آج سے ٹھیک ۸۳ سال قبل آج ہی کے دن ۷ رجون ۱۸۹۷ء کو منعقد ہونے والی اس بابرکت تقریب کا ذکر تاریخ احمدیت کی دوسری جلد کے صفحہ ۲۴۲ پر ہے۔

آمین کی اشاعت

حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم نے چند روز قبل جناب شیخ نور احمد صاحب کی اہلیہ صاحبہ سے کہا کہ وہ ایک مطبوعہ آمین امرتسر سے منگا دیں کیونکہ میاں محمود نے قرآن مجید ختم کر لیا ہے جس پر جناب شیخ نور احمد صاحب امرتسر سے ایک آمین خرید لائے جس کے ہر شعر کے آخر میں سبحان من یرانی آتا تھا۔ شیخ صاحب نے یہ آمین حضرت اقدس کی خدمت میں پیش کر دی۔

یہ آمین جناب محمد یار صاحب خلیق واعظ و امام مسجد سنہری لاہور کی لکھی ہوئی تھی اس کے ابتدائی چند اشعار ملاحظہ ہوں۔ یہ آمین فارسی میں تھی۔

اوّل آعوذ خوانی
بسم اللہ باز دانی
ایں راہ مومنانی
سبحان من یرانی
الحمد وصف اللہ
لم یحصہ قل ہو اللہ
برماست رحمت اللہ
سبحان من یرانی
صلوات بر محمد
تحیات بر محمد
برکات بر محمد
سبحان من یرانی

لیکن راتوں رات حضور نے ایک آمین کہی اور صبح ہوتے ہی شیخ نور احمد صاحب کو دے دی کہ اس کو آج ہی چھپوا دیں چنانچہ شیخ صاحب نے اسی روز آمین چھپوا دی یہ ایک طویل نظم ہے جس کا ایک ایک شعر قرآن کریم اور بانی اسلام کے عشق میں ڈوبا ہوا ہے اور اس سے اس عطر و خمار کی ایک ہلکی سی جھلک ملتی ہے جو کہ قرآن کریم کے عشق میں حضور علیہ السلام کے سینے میں موجزن تھا۔

یہ آمین نہایت درجہ سوز و گداز اور درد میں ڈوبی ہوئی دعاؤں کا مجموعہ ہے اور اپنی مبشر اولاد بالخصوص سیدنا حضرت محمود رضی اللہ عنہ کے بارے میں حضور کے دلی جذبات اور درد بھری دعاؤں کا مجموعہ ہے اس کے چند اشعار بطور نمونہ درج ذیل ہیں۔

تو نے یہ دن دکھایا محمود پڑھ کے آیا
دل دیکھ کر یہ احساں تیرا ثنا سنائیگا یا
صد شکر ہے خدایا صد شکر ہے خدایا
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
لخت جگر ہے میرا محمود بندہ تیرا
دے اس کو عمر و دولت کر دور ہر اندھیرا
دن ہوں مرادوں والے چہرہ پہ نور ہو سویرا
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
اس کے ہیں دو برادران کو بھی رکھیو خوشتر
تیر البشیر احمد تیرا شریف اصغر
کر سب پہ فضل یکسر رحمت سے کر معطر
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
اے واحد یگانہ اے خالق زمانہ
میری دعائیں سن لے اور عرض چاکرانہ
تیرے سپرد تینوں دیں کے قمر بنانا
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
یہ تینوں تیرے چاکر ہوویں جہاں کے رہبر
یہ ہادی جہاں ہوں یہ ہوویں نور یکسر
یہ مرجع شہاں ہوں یہ ہوویں مہر انور
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

حضرت حافظ احمد اللہ صاحب کو یہ شرف نصیب ہوا کہ انہوں نے حضرت سیدنا مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بچپن میں قرآن شریف پڑھایا۔ حضور کے دوسرے فرزندوں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ و حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ اور حضور کی دختر نیک اختر حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا اور حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نے حضرت پیر منظور محمد صاحب موجد قاعدہ یسرنا القرآن سے قرآن شریف پڑھا تھا۔

(باقی صفحہ ۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی جماعتہائے احمدیہ کی طرف سے

یوم خلافت کی تقریب پر جلسوں کا انعقاد

کوٹلی آزاد کشمیر

۳۰ر مئی کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ کوٹلی میں زیر صدارت محترم امیر صاحب مقامی جلسہ "یوم خلافت" منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم شریف صاحب ایڈووکیٹ نے "خلافت اور ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر کی مکرم ڈاکٹر ایم ظفر کلیم صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے ارشادات دربارہ خلافت پڑھ کر سنائے۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کوٹلی چوہدری عبدالرحمان صاحب نے قرآن کریم و احادیث نبویہ کی روشنی میں خلافت کا ثبوت اور برکات بیان کیں آخر میں صدر جلسہ نے اختتامی خطاب فرمایا جس کے بعد جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا

جلسہ میں مقامی جماعت کے انصار، خدام اور اطفال کے علاوہ دوسری جماعتوں خلیل آباد اور گوئی کی مجالس خدام الاحمدیہ کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔

(شعبہ اشاعت قیادت خدام الاحمدیہ ضلع کوٹلی)

چنیوٹ

۲۷ر مئی کو بعد نماز مغرب خاکسار کی زیر صدارت مسجد احمدیہ چنیوٹ میں جلسہ "یوم خلافت" منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم جمیل الرحمان صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال کے بعد انتخاب خلافت پر روشنی ڈالی مکرم ابراہیم صاحب نے "قدرت ثانیہ کا ظہور" پر تقریر کی مکرم فہیم الدین صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے مبارک الفاظ میں خلافت کی اہمیت بیان کی۔

آخر میں خاکسار نے خلفاء احمدیت کے مبارک ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت کو خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کی۔

یہ مبارک تقریب اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

(سردار عبدالقادر سیکرٹری اصلاح و ارشاد چنیوٹ)

چک ۹۶ گ۔ب ضلع فیصل آباد

مورخہ ۲۸ر مئی جماعت احمدیہ چک ۹۶ گ۔ب میں بعد نماز عشاء "یوم خلافت" کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس کی صدارت محترم منشی بشیر احمد صاحب صدر جماعت مقامی نے کی جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد خاکسار شمشاد احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے الفضل سے "جماعت احمدیہ میں قدرت ثانیہ کا ظہور" ایک اقتباس پیش کیا۔ محترم حفیظ احمد صاحب نے "خلافت حقہ اسلامیہ" ایک مضمون پیش کیا۔ محترم وسیم احمد صاحب چیمہ مربی سلسلہ نے خلافت کی اہمیت اور اس کی برکات پر پون گھنٹہ تقریر کی جس میں توجہ دلائی کہ احباب ہر حالت میں خلافت سے وابستگی رکھیں کیونکہ جماعت کی ترقی خلافت کے ذریعہ ہی مقدر ہے۔

آخر میں محترم صدر صاحب نے حاضرین جلسہ کو اپنی نصائح سے نوازا اور دعا کرائی۔

جلسہ میں انصار، خدام اور اطفال نے بڑے جوش و خروش سے شمولیت کی دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

(شمشاد احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک ۹۶ گ۔ب ضلع فیصل آباد)

نواب شاہ

مرکز کی ہدایت کے مطابق ۲۷ر مئی کو بعد نماز مغرب و عشاء محمود ہال میں جلسہ یوم خلافت خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوا۔ پردہ کی رعایت سے مستورات نے بھی شمولیت کی۔

تلاوت و نظم کے بعد مکرم رانا بشارت الرحمان صاحب ایم اے نے "مقام خلافت حضرت خلیفۃ اول کی نظر میں" اور مکرم محمد اشفاق صاحب نے "مقام خلافت حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی نظر میں" کے موضوع پر تقریر کی ان دو تقاریر کے بعد دو بچیوں عزیزہ عظمیٰ فرح اور عزیزہ احسن لطیف بھٹہ نے تقریر کی اس کے بعد مکرم شیخ محمد نعیم صاحب مربی سلسلہ نواب شاہ نے "برکات خلافت" کے موضوع پر تقریر کی۔ خاکسار نے "خلیفہ خدا بناتا ہے" کے موضوع پر تقریر کی۔

رات ۹ بجے کے قریب جلسہ برخاست ہوا۔

(سلیم شاہ جہاں پوری صدر جماعت احمدیہ نواب شاہ سندھ)

بقیہ صفحہ ۵

"تاریخ احمدیت کا ایک ورق"

اللہ تعالیٰ ہم سب کو بھی قرآن کریم کا اسی طرح کا عاشق بنائے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تھے اور ہم کو توفیق دے کہ ہم ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر قرآنی علوم و معارف حاصل کرنے والے ہوں اور اس کے لئے اپنی زندگیوں کو وقف کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ تفاسیر کو اپنے سینوں میں محفوظ کر لیں آمین۔

محمد یار خلیق صاحب

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس آئینہ کی طرز پر یہ لکھی وہ مولانا محمد یار صاحب خلیق کی لکھی ہوئی تھی۔ آپ موضع جوڑہ کلاں (سرگودھا) میں پیدا ہوئے علوم عربیہ و فارسیہ کی تحصیل مدرسہ علوم شرعیہ بیربل شریف (سرگودھا) سے کرنے کے بعد لاہور آ گئے۔ اور ۴۸ سال تک برابر سنہری مسجد کے خطیب رہے۔ عربی، فارسی اور اردو میں اشعار بھی کہتے تھے اور خلیق تخلص کرتے تھے مذہباً حنفی نقشبندی تھے [illegible] طویل عمر پا کر ۲۴ر جون ۱۹۳۷ء کو لاہور میں وفات پائی آپ نے جو کتب تصنیف فرمائیں ان میں سے ستر الشہادتین مجموعہ خطب خلیق اور نافع الصلوٰۃ بہت مشہور ہیں۔

(تاریخ جلیلہ طبع اول صفحہ ۱۷۴ عطا کردہ حکیم محمد مولے صاحب امرتسری) (نقوش۔ لاہور نمبر صفحہ ۹۲۷)

یہ آئینہ محمد یار خلیق صاحب کی کتاب مجموعہ خطب خلیق کے صفحہ نمبر ۷۷ پر درج ہے۔

(مرتب:۔ یوسف سہیل شوق۔ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

اپنے کاروبار کو وسعت دینے کیلئے ہمیشہ الفضل میں اشتہار دیجئے

مرگی کیور
EPILEPSY CURE
کیپسول ۲۰۰ (پوٹینسی) ۱/۵۰
" ۱۰۰۰ (") ۳/۰۰
" ۱۰,۰۰۰ (") ۴/۵۰
" ۱,۰۰,۰۰۰ (") ۶/۰۰
ڈاک خرچ و پیکنگ ۱/۵۰
ایک سو گیارہ کیورز (CURES) کا مفصل لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں!
کیور ٹو میڈیسن کمپنی
(ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی) رجسٹرڈ پاکستان
لاہور، کراچی، میانوالی ربوہ فون ۶۰۶

معیاری ادارہ
معیاری انگریزی و اعلیٰ ادویات
نظر اور دھوپ کی عینکیں ہر قسم
نظر کی عینکیں
ڈاکٹری نسخہ کے مطابق بنائی جاتی ہیں
نظر کا معائنہ مفت
شاہ میڈیکو اینڈ آپٹیکو فیصل آباد
شاہ میڈیکو، چنیوٹ، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان کا قدیمی
مجبوب کاجل
جو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے نسخہ کیمطابق تیار کیا جاتا ہے
عبدالقادر ابن ماسٹر ماموں خاں صاحب لوہار بازار ربوہ

فون ۳۸۲۲
سرگودھا میں ہر قسم کی جائیداد اور موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کیلئے
احمد اسٹیٹس
۶۹۹۔ اے سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا
پروپرائٹر: خادم حسین ورڈ ایچ۔ طاہر احمد ورڈ ایچ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
پاک ٹمبر
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور
فون نمبر ۶۲۶۱۸، فون گھر ۵۳۵۰۰ کو ہمیشہ یاد رکھیں

شاہی طبیب
حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے شاگرد
حضرت حکیم نظام جان کا چشمۂ فیض
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
• چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ اور
• بالمقابل ایوان محمود ربوہ
اب
حکیم عبدالحمید رجسٹرڈ درجہ اول
کے زیر نگرانی کام کرتا ہے
گوجرانوالہ فون ۷۴۸۴۴ ○ ربوہ فون ۶۳۸

مفت
نظر کا معائنہ صبح ۱۰ بجے سے شام ۴ بجے تک
زیر نگرانی: ڈاکٹر لطیف احمد مفت کیا جاتا ہے۔
نظر اور دھوپ کی عینکوں کا مرکز۔ سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس بانو بازار سیالکوٹ

ربوہ
اور مضافات ربوہ میں
• سکنی • زرعی
• رہائشی مکان
• کوٹھی و پلاٹ
کی خرید و فروخت کے لئے
اپنے قابل اعتماد ادارہ کو
خدمت کا موقع دیں انشاء اللہ
آپ کا اعتماد بحال رہے گا
فضل عمر
پراپرٹی ڈیلرز
برکس سپلائرز
نزد ریلوے پھاٹک
مسجد اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
ٹیلیفون دفتر
۶۴۰
ٹیلیفون رہائش
۵۴۰

جدید فیشن کے مطابق سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے!
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ
شاہراہ قائداعظم
لاہور
ٹیلیفون نمبر: ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹیوں، نیز کاروں جیپوں کے سلینسر بکسی اور سلینسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰۔ منٹگمری روڈ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کا سامان سائنس و آرٹ کی زیوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

انوار برادرس جنرل اسٹور
عبدالسلام مبارک
عبدالسلام مبارک
مین بازار ڈرگ کالونی ۲۵ کراچی
جنرل اسٹور کا تمام سامان
نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کیلئے
لائق اعتماد ادارہ
الکیمسٹس
فون ۴۱۶۶۴
EL-KEMISTS.
سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹ برائے
• واپڈا • ریڈیو پاکستان • پاکستان ٹائمز
انرجی کمیشن • پاکستان ٹیلیویژن کارپوریشن
[illegible] آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ
کارپوریشن [illegible] سے فائدہ اٹھائیے!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ:
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور
پر تشریف لائیں!
فون نمبر ۶۰۲۲۰، ۵۳۴۲۰ ○ رہائش ۶۲۹۳۰
فیکٹری رہنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
شریف ڈینٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون ۵۴۳

نہایت عاجزانہ درخواستِ دعا بقیہ صفحہ اول

کہ سینہ کے ساتھ کی ہڈی اور پسلی کا جوڑ کریک کر گیا۔ اور اس سے کھانسی ہوئی کہ سانس لینے سے بھی سینہ میں اس قدر شدید درد ہوتا تھی کہ جس طرح کسی نے سینہ میں چھرا گھونپ دیا ہو یہ تکلیف بہت لمبی چلی بلکہ اب بھی کھانسی جب آتی ہے تو سینہ میں درد ہوتی ہے اسی دوران میں خاکسار کے پاؤں پر بہت زیادہ ورم ہو گیا اور ٹٹی میں خون آنے لگا جس کی وجہ سے ایک ماہ میں جسم کا خون کم ہو کر ۳ گرام نیچے ہو گیا۔ سانس چڑھنے لگا ہے کئی ضروری ٹیسٹ کئے ہیں۔ مگر انٹریول سے خون آنے کی اور پاؤں پر Oedema کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ دونوں تکلیفیں بدستور چل رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے طبیعت بے حد کمزور اور مضمحل ہو گئی ہے۔ اور جسم کھوکھلا سا لگتا ہے۔ اب حالت قابل فکر ہو گئی ہے۔ خاکسار کو اس بات کا کوئی فکر نہیں کہ موت آ جائے گی کیونکہ ہر ایک نے ایک روز اس دنیا سے جانا ہے۔ فکر صرف اس بات کا ہے کہ بیماری کہیں خاکسار کو معطل نہ کر دے۔ اور بقیہ زندگی کو ناکارہ نہ بنا دے۔ خاکسار کی شدید خواہش ہے کہ جو بھی زندگی رہ گئی ہے وہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے کام کرنے والی دین کی خدمت کرنے والی زندگی ہو آمین۔

لہٰذا خاکسار آج اپنی صحت کی پوری حالت لکھ کر نہایت عجز و انکسار سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے اور شفیق آقا کی خدمت میں اور تمام صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بزرگوں اور بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں جن کو حضرت مصلح الموعود رضی اللہ عنہ سے پیار ہے کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ اپنے اس نہایت حقیر عاجز لاشے محض بھائی کے لئے خاص دعائیں فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جو شافی اور قادر مطلق ہے۔ اپنے خاص فضل سے اس عاجز کو کامل شفاء عطا فرمائے صحت و طاقت عطا فرمائے۔ اور مزید زیادہ سے زیادہ خدمت دین، خدمت خلق کی توفیق عطا فرمائے اور خاکسار کا انجام بخیر فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

والسلام

آپ کا بیمار بھائی۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلکسی سینما اچھرہ لاہور فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)
۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)
پروپرائٹر: میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ریانت و امانت میں منفرد ادارہ
علی سٹیٹ
پراپرٹی ڈیلرز
• سکنی و زرعی زمین • مکانات اور
• کوٹھیوں کی خرید و فروخت کیلئے
خدمت کا موقع دیں!
آپ کا خادم: شیخ عبدالخالق
کالج روڈ
چوک اقصیٰ ربوہ
فون ۶۶۴

ربوہ اور بیرون ربوہ میں
سکنی اور زرعی جائداد
کی خرید و فروخت کا
سب سے پہلا اور قابل اعتماد ادارہ
سٹیٹس احمد
الٰہی مارکیٹ ربوہ
ٹیلیفون نمبر
۵۳۵

جائداد
کی خرید و فروخت کیلئے
بالاعتماد ادارہ
نیو کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز
فون ۵۲۱ ○ فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار ربوہ
کو یاد رکھیں

موسم اٹھرا کی شکار عورتوں کے لئے
سنہ ۱۹۱۱ سے ایک ہی نام
دواخانہ حکیم نظام جان
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷
شہزینہ حب اٹھرا، حب مسانی
بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ
نیشنل جنرل سٹور
فون ۴۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah